الکحل کا شرعی حکم

چودہواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱-۳؍جمادی الاول ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰-۲۲؍جون ۲۰۰۴ء، دارالعلوم سبیل السلام، حیدرآباد

۱- الکحل ایک کیمیائی مادہ ہے، جو مختلف پھلوں اور اناج کے نشاستہ (Carbohydrate) یا شکر سے بنایا جاتا ہے، اس کی بہت ساری قسمیں ہیں جن میں صرف ایک قسم نشہ آور ہے۔

۲- بعض دواؤں میں ایتھائیل الکحل (Ethyl Alcohol) کا استعمال ہوتا ہے، یہ الکحل نشہ آور ہے، اور دوا میں شامل ہونے کے بعد بھی اس کی حقیقت نہیں بدلتی لیکن علاج ومعالجہ کے باب میں شریعت نے جو سہولت روا رکھی ہے اس کے تحت مجبوراً الکحل آمیز دوا کا استعمال درست ہے۔

۳- عطریات میں جو الکحل استعمال ہوتا ہے، فنی ماہرین کی تحقیق واطلاع کے مطابق وہ نشہ آور نہیں ہے؛ اس لئے یہ ناپاک نہیں ہے۔

☆☆☆